السلام علیکم!

محترم صاحبان

امید ہے۔ سب خیریت سے ہونگے۔ ہمیں OBR کیمپ D-2
پر جب میں صبح ڈیوٹی کیلئے آ رہی تھی۔ 7 بجے میں اپنے گھر سے نکلی۔ تو مجھے راستے میں
AISM روبینہ ملی۔ چونکہ وہ BHU سے دوسرے سائیڈ پر جا رہی تھی۔ اس لیئے
میں نے پوچھا۔ کہ روبینہ تم کہاں جا رہی ہو۔ تو اس نے کہا۔ کہ وہ دکان
سے کچھ لینے جا رہی ہے۔ کیونکہ میں انھی راستوں سے گزر کر آئی ہوں۔
جہاں اس نے جانے کا کہا تھا۔ وہ دکان بند ہوتی ہے 7 بجے۔ میں نے
اس سے اور کوئی بات نہیں کی۔ لیکن مجھے اس پر شک ہوا۔ تو جب میں اس
کے پیچھے گئی۔ تو وہ CCO ناصر کے ساتھ بیٹھک کے اندر گئی۔ مجھے میری سوچ
غلط لگ رہی تھی۔ اس لیئے میں نے سٹاف کی کچھ لڑکیوں کو کال کی۔ کہ
روبینہ BHU آئی ہے۔ یا نہیں۔ تو کچھ نے کہا۔ کہ وہ ابھی خود بھی راستے
میں ہے۔ اور ایک جو BHU پہنچ گئی تھی۔ اس نے مجھے کہا۔ کہ وہ نہیں آئی۔
تو پھر میرا شک یقین میں بدلنے لگا۔ جس بیٹھک میں وہ تھے۔ میں اس کی کھڑکی
کے پاس جا کر کھڑی ہوئی۔ تو میں نے ان دونوں کی آواز سنی۔ آواز بہت مدھم
تھی۔ اس لیئے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ کہ کیا بول رہے ہیں۔ لیکن اتنا مجھے یقین ہو گیا۔
کہ دونوں اندر ہی ہے۔ میں ان کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی۔ تو پورا
15 منٹ یا ایک گھنٹہ اندر گزارنے کے بعد 8 بجے جب یہ لوگ باہر نکلنے لگے

تو میں نے video کرنا شروع کی جب ناصر نے مجھے دیکھ لیا۔ تو اس نے مجھ سے
موبائل چھیننے کی کوشش کی۔ اور مجھے دھکا بھی دیا، دروازے سے باہر نکال
دیا۔ اور دروازہ لاک کیا۔ تو میں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا۔
جب اس نے دروازہ کھول دیا۔ تو میں نے روبینہ کو بھاگتے ہوئے دیکھا۔ میں نے
ناصر کو کہا کہ وہ رہی بھاگ کے جا رہی ہے۔ تو یہ باہر آیا۔ احمد اور
دروازے کو پکڑے رکھا۔ مجھے اندر نہیں جانے دیا۔ جب تک وہ دوسرے دروازے سے
نکلی نہیں تھی۔ اس دوران UCPO عبدالشکور بھی گھر سے نکل رہا تھا۔ ڈیوٹی
کیلئے۔ میں نے ان سے بھی ذکر کیا کہ یہاں یہ سب ہو رہا ہے۔ تو اس نے کہا کہ
چھوڑو مرنے دیں۔ چلو BHU۔ میں نے ان سے کہا کہ نہیں سر میں جب تک انکو
دیکھ نہ لوں میں نہیں آؤنگی۔ تو وہ تو چلا گیا۔ لیکن میں وہی کھڑی رہی۔ جب
جب یہ نکلا باہر تو سب میں اوپر تک دیکھ چکی ہوں۔ میں ناصر کے گھر گئی۔ اسکی امی
سے ملی۔ اس سے پوچھا کہ روبینہ یہاں آئی تھی۔ اس نے کہا کہ نہیں وہ یہاں
نہیں آئی۔ ناصر کا بہت سی لڑکیوں کے ساتھ contact ہیں۔ میں بھی ان میں
شامل ہوں۔ تین سال سے میرا بھی اسکے ساتھ رابطہ تھا۔ اس نے مجھے بھی
کئی بار یہاں آنے کا کہا تھا۔ جہاں اس نے روبینہ کو بلایا تھا۔ جس
جسکے ساتھ وہ رابطے کر چکا ہے۔ ان میں ناظمہ، مریم، کائنات، روبینہ اور

CamScanner

میں شامل ہے۔ مریم کو بھی اس نے یقین دلا رکھا تھا۔ کہ یہ اسکے پیچھے مرتا
ہیں۔ پھر جب مریم نے اس سے شادی کا کہا۔ تو اس نے انکار کیا۔ اور اسکے Chats
باقی سٹاف کو دکھاتا رہا۔ کہ یہ مجھ سے ڈیمانڈ کرتی ہے۔ شادی کی۔ پھر جب
مریم کی منگنی ہوئی۔ تو اس نے اسکو کہا۔ کہ تم مجھ سے بات کرنا نہیں چھوڑو گی۔
ورنہ میں تمہاری سارے چیٹ یا تمہارے باپ، بھائی اور منگیتر کو دکھاؤں گا۔
تو اس نے ڈر کی وجہ سے یہ نوکری چھوڑ دی۔ اور ریزائن دے دیا۔ فاطمہ
سے بھی یہ رابطے میں تھا۔ میرا یقین جیتنے کیلئے اکثر اسکے چیٹ مجھے شیئر کرتا تھا۔
یا اس کے سکرین شاٹ سٹیٹس پر لگا دیتا تھا۔ میرا اسکا ناصر سے رابطہ ایک گروپ
میں شروع ہوا۔ جب میری جوائننگ ہوئی۔ تو ادارے کا ایک گروپ تھا۔ جس
میں مریم، سمیرا، روبینہ، اور آمنہ، ناصر اور میں تھیں پھر مجھے بھی ایڈ کر دیا گیا۔
وہ گروپ چھوڑنے کے بعد یہ مجھے پرسنل کال اور میسج کرنے لگا۔ اس نے مجھ پر
کئی بار ایسے الزامات لگائے۔ جسکی وجہ سے میرے دل میں انتقام پیدا ہوگیا۔
اور اب مجھے موقع ملا۔ ان دونوں روبینہ اور ناصر کو ایک ساتھ دیکھا۔ تو
یہ سب میں نے کیا۔ میں نے اپنی حفاظت کیلئے پولیس کمپلین بھی کی۔ کیونکہ
مجھے ڈر لگ رہا تھا۔ کہ یہ دونوں میرے ساتھ کچھ کر نہ دیں۔

بس یہی سب تھا۔ جو میں نے بتا دیا۔ اسکے علاوہ میری آپ لوگوں سے ریکویسٹ ہے۔ کہ مجھے اور میری مجبوریوں کو سمجھتے ہوئے اور یہاں کے حالات کو دیکھتے ہوئے کسی اور [illegible] میں شفٹ کر دیں۔ جہاں پر اسلام کے ان لوگوں کے بیچ میں اور ڈیوٹی نہیں کرنا چاہتی۔

شکریہ

24-11-2023